کبھی سراب کرے گا، کبھی غبار کرے گا

سعود عثمانی . . .

کبھی سراب کرے گا، کبھی غبار کرے گا
یہ دشتِ جاں ہے میاں، یہ کہاں قرار کرے گا

ابھی یہ بیج کے مانند پھوٹتا ہوا دُکھ ہے
بہت دنوں میں کوئی شکل اختیار کرے گا

یہ خود پسند سا غم ہے، سو یہ اُمید بھی کم ہے
کہ اپنے بھید کبھی تجھ پہ آشکار کرے گا

WWW.ALKALAM.PK

اگلے صفحے پر ملاحظہ فرمائیں

تمام عُمر یہاں کس کا انتظار ہوا ہے
تمام عُمر مرا کون انتظار کرے گا

نشے کی طرح محبّت بھی ترک ہوتی نہیں ہے
جو ایک بار کرے گا، وہ بار بار کرے گا

WWW.ALKALAM.PK

Visit our websites:
www.alkalam.pk -- alkalam.weebly.com
www_alkalam_pk@yahoo.com